جذبات کی ترجمانی کر دیتا ہوں۔ میرے اس مدرسے کے موجودہ معزز اساتذہ کرام نے والد صاحب مرحوم مغفور کے انتقال کے بعد جس حسن و خوبی سے مدرسے کا کام چلایا میں اسکا بہ دل معترف ہوں جزاہم اللہ۔ نیز طلبہ نے جس محنت اور نیکی سے گذشتہ سال گذارا اس کا بھی میرے دل پر بہت گہرا اور اچھا اثر ہوا ہے۔ اسی طرح مجھے امید ہے کہ میں اپنے ہاں کے بزرگ اساتذۂ کرام اور طلبہ سے امسال بھی راحت و خوشی کے مناظر ہی دیکھونگا۔ انشاءاللہ

میں نے اپنے مدرسے کے وہ تمام انتظامات بدستور باقی رکھے ہیں جو طلبہ کی راحت رسانی کیلئے اس سے پہلے تھے تاہم میں معترف ہوں کہ ان حضرات کی دلدہی میں اُتنی نہیں کر سکتا جتنی والد صاحب مرحوم مغفور کیا کرتے تھے۔ میرے بھائیو! مدرسے کی اس وسیع اور دل کشا عمارت میں علم کے بہتے ہوئے چشموں سے آپ پوری سیرابی حاصل کر سکتے ہیں۔ جو آسانیاں مجھ سے فراہم ہو سکتی تھیں ان کے جمع کرنے میں مَیں نے بخل سے کام نہیں لیا۔ بہترین ذی علم حضرات پڑھانے والے۔ عمدہ رہائش اچھی خوراک اور تقریباً دنیا کے کل جھنجھٹ سے علیحدگی پروردگار عالم کے فضل و کرم سے یہاں آپکو میسر ہے۔ اب یہ آپکا کام ہے کہ طلبِ کامل اور محنت و شوق سے علم و عمل حاصل کریں۔

سنئے میرے لئے یہ چیز سخت رنج دہ ہوگی کہ آپ شریعت کا ذرا سا بھی خلاف کریں احکام شرعی کی تعمیل میں سستی کریں۔ مدرسے کے قوانین کا احترام نہ کریں۔ اساتذہ کی بدل عزت نہ کریں۔ نمازوں میں بلاوجہِ شرعی غیر حاضری کریں۔ آپسمیں کوئی ناچاقی یا اختلاف کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ بھائیوں کی طرح متفق و متحد ہو کر رہیں اور طلبِ علمِ دین کے سوا کسی چیز کی طرف التفات بھی نہ کریں آپ کے بڑوں نے جس اعتماد پر آپ کو اس مدرسے میں بھیجا ہے وہ مجھے مجبور کر رہا ہے کہ آپ کی تعلیمی حالت کے ساتھ ہی ساتھ میں آپ کی اخلاقی حالت کی بھی نگرانی رکھوں۔ اسلئے میں کھلے الفاظ میں آپکو